بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کانفرنس نہیں الیکشن کراؤ : پیشہ فارمیسی بچاؤ!

یادداشت؛ Memorandum

نمبر: 311/13-PA ; تاریخ: November 14, 2013

پاکستان میں پیشہ فارمیسی کئی طرح کے مسائل کا شکار ہے۔ جو فارماسسٹ برادری کی اپنی کمزوریوں کے ساتھ، دوسرے لوگوں کی شعوری کوششوں کا بھی نتیجہ ہے۔ جنھوں نے اپنے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے جان بوجھ کر اس کی شناخت، معاشرتی پہچان اور پیشہ وارانہ ترقی میں رکاوٹیں کھڑی کیں۔ جس کا نتیجہ ہے کہ آج پورے ملک میں کہیں بھی، کسی بھی سطح پر بین الاقوامی اداروں اور WHO کا مجوزّہ ادویاتی وطبّی ڈھانچہ organogram/ structure نظر نہیں آتا۔ حتی کہ ملک کے بیشتر ہسپتالوں اور طبّی مراکز میں فارماسسٹ ہی نہیں ہے۔ جہاں ہے وہاں اسے حقیقی ادویاتی ذمہ داریاں تفویض کرنے کی بجائے دفتری وانتظامی جھنجھٹ میں پھنسا دیا گیا ہے۔

اسکے علاوہ یقیناً یہ بھی ایک طے شدہ اور تلخ حقیقت ہے کہ ڈاکٹر برادری نے ہمیشہ فارمیسی پیشے کو نقصان پہنچایا۔ کیمسٹ برادری نے بھی ہمیں کمزور تر کرنے کی کوشش کی۔ ارباب اقتدار بیوروکریسی نے بھی فارمیسی پیشے کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا ہے۔ لیکن افسوس! صد افسوس کہ ہماری اپنی برادری کی کچھ کالی بھیڑوں، آستین کے سانپوں اور ذاتی وشخصی مفادات کے لئے اجتماعی وقومی مفادات کو قربان کر دینے والے غداروں نے بھی اسے ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ جن کی نالائقیوں کی وجہ سے ادویات فروخت کرنے کا اجازت نامہ (Drug Sale Licence) غیر متعلقہ افراد کو ملتا رہا۔ Drug rule 2007 کو دس سال کیلئے معطل کر دیا گیا۔ زندگی بچانے والی ادویات گاجر مولی کی طرح بکتی رہیں۔ محکمہ صحت حکومت پنجاب کے ادویاتی سہولیات فراہم کرنے کے نوٹیفکیشن نمبر SO(DC) 6-6/2011(P) پر عمل درآمد نہ ہوسکا۔ حتیٰ کہ لاہور ہائی کورٹ لاہور کے مسٹر جسٹس شیخ عظمت سعید نے پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں غلط ادویات سے ہونے والی اموات کا نوٹس لیا۔ اور مغربی پاکستان ٹربیونل آف انکوائری آرڈیننس 1969 سیکشن 3 کے تحت تفتیشی ٹربیونل بنایا۔ جسکی حتمی ادویاتی حکمنامہ اور تجاویز کی عملداری میں یہ گروہ بری طرح ناکام ہوگیا۔ مزید براں، ادویات سازی میں کام کرنے والی ہماری فارماسسٹ بہنیں اور بیٹیاں اچھے دنوں کی آس میں اپنی جوانی گزار بیٹھیں۔ انکے بالوں میں چاندی اتر آئی۔ مگر انکی امیدوں، خوابوں اور سندر سپنوں کا آنگن روشن نہ ہوسکا۔ اور زندگی کی شام قریب آ لگی۔ باصلاحیت اور محنتی نوجوان فارماسسٹ انتہائی قلیل تنخواہ پر کمیونٹی اور ریٹیل فارمیسی (Community and retail pharnacies) میں کام کرتے کرتے تھک گئے۔ ظلم کی سیاہ رات طویل ہوتی گئی۔ پیشہ فارمیسی کی صبح سحر طلوع ہونے کے آثار نمودار نہ ہوئے۔ مگر پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن پر قابض پروفیشنل گروپ کے کان پر جوں تک نہ رینگی۔

انتہائی محترم فارماسسٹ بھائیو اور بہنوں! ہم ایسی سینکڑوں میں سے صرف ایک مثال پیش کرینگے۔ شہر فیصل آباد کے حافظ قرآن، محنتی اور باصلاحیت نوجوان فارماسسٹ حافظ صدیق سیفی نے لاہور کی ایک معروف فارمیسی کمپنی میں قلیل تنخواہ (-/Rs 5000 ماہانہ)، طویل ملازمتی

اوقات اور انتظامیہ کے ناروا اور غیر پیشہ وارانہ رویے کے خلاف PPA پر گزشتہ تین دہائیوں سے قابض پروفیشنل گروپ سے مدد چاہی۔ حافظ صدیق سیفی جناح ہسپتال کی فارمیسی میں کام کرتا تھا۔ اس نے 18 جنوری 2011 کو فارمیسی پیشے کے فرعون، ادویات کی دنیا کے بے تاج بادشاہ، ہزاروں فارماسسٹوں کے مستقبل کو تاریک کر کے اپنی دنیا روشن کرنے والے اور پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن کے نام نہاد صدر کے نام خط لکھا۔ آج اس خط کو تین سال ہونے کو ہیں۔ مگر پیشہ فارمیسی کے اس نمرود نے اس بے کس و بے حال فارماسسٹ کو جواب تک دینا گوارہ نہیں کیا۔ کاش یہ حامل قرآن، محنتی اور ذہین فارماسسٹ، حافظ صدیق سیفی نہیں اس بدبخت ٹولے کے کسی فرد کا بیٹا ہوتا۔ پھر ہم دیکھتے کہ یہ رات کیسے چین سے سوتے ہیں۔ اس ذہین نوجوان کا قصور یہ تھا کہ اسے نے اس گروہ کی قدم بوسی نہیں کی۔ اس نے انکے غلط کو صحیح اور ناجائز کو جائز نہیں کہا۔

اب سوال یہ ہے کہ ان تمام تر مسائل کا ذمہ دار کون ہے۔ پاکستان کی سیاسی قیادت political leadership، ارباب اقتدار لوگ bureaucracy، یا حلقہ طبیب physician community۔ ذرا غور کریں تو اس محترم پیشہ فارمیسی کے دشمن، سسکتی انسانیت کے دکھوں میں اضافہ کرنیوالے اور اس مقدس پیشے کی سیاہ رات کے ذمہ دار ہماری اپنی صفوں میں ہیں۔ ''پروفیشنل گروپ'' کے نام سے پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن پر قابض اس گروہ نے اب ''نظام طب وصحت میں فارماسٹ کا مضبوط کردار'' نے عنوان سے 29-26 ستمبر 2013 کو بین الاقوامی کانفرنس کے انقعاد کا اعلان کیا ہے۔ جو فارماسسٹ برادری کے وقت، اسباب اور وسائل کے ضیاع کے ساتھ درج ذیل نقصانات کا باعث بنے گی:

☆ ہم ملکی وغیر ملکی شراکاء اور مندوبین کو یہ پیغام دینگے کہ ہم پاکستان فارماسسٹ ایسوسی ایشن کی ایسی قیادت کی پیروی کررہے ہیں۔ جن کو ہرگز اس کا قانونی واخلاقی استحقاق نہیں۔ جنکے سیشن tenure کو ختم ہوئے آج دو سال ہونے کو ہیں

☆ ہم PPA کی غیر منتخب، غیر جمہوری اور غیر قانونی قیادت کی پیروی کررہے ہیں۔ لہذا ہم بے حیثت، بے وقعت اور نالائق لوگ ہیں۔ ہم اپنی قانونی قیادت منتخب کرنے کی صلاحیت سے بھی عاری ہیں۔

☆ ہم اپنے پروگرامات کی پیشہ ورانہ افادیت کو بھی نہیں جانچ سکتے۔ نہ فارمیسی کی ترقی و پہچان کے اہم مقاصد ہماری ترجیح ہیں۔ ہم مٹی کے مادھو اور کھیتوں کے مال مویشی ہیں اور ہمیں کوئی بھی خریدار کسی بھی طرح سے استعمال کرسکتا ہے۔

☆ ہمیں اپنی جماعتی تنظیم، اخلاقی قدروں اور پیشہ وارانہ روایات سے کوئی غرض نہیں۔

☆ ہم معاشرے میں فارماسسٹ برادری کی الگ پہچان نہیں بنانا چاہتے۔ نہ اپنی مضبوط جمہوری اور پیشہ ورانہ شناخت بنانا چاہتے ہیں۔

لہذا؛ ہم پوری فارماسسٹ برادری سے گذارش کرتے ہیں کہ اس کانفرنس کا الاالعلان انکار کردیں۔ خود کو انسان دوست، پیشہ ور اور مضبوط کردار کے حامل فارماسسٹ ہونے کا ثبوت دیں۔ اور اس بات کو پورے ملک کے کونے کونے میں پھیلادیں کہ ہم اس فارمیسی دشمن ٹولے کو اس مقدس پیشے سے ہٹا کر رہیں گے (انشاءاللہ)۔ اور انہیں **کانفرنس نہیں الیکشن کراؤ** کی طرف لا کر رہیں گے۔

والسلام،

فارماسسٹ الائینس، پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن

0322-9600118 ؛0321-96001180322-4425754 ؛0300-4780439 ؛0321-2220885;0333-6849989